بسم اللہ الرحمن الرحیم

امتحان دیتے وقت پریکٹیکل آرٹ میں جاندار کے ہاتھ کی تصویر بنانا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

امتحان میں پریکٹیکل آرٹ کرنا ہوتا ہے، جانور اور انسان کے ہاتھ کی آرٹ بنا سکتے ہیں؟

جواب

جاندار کے چہرے کے بغیر صرف اس کے ہاتھ کی آرٹ بنانے میں شرعاً کوئی حرج نہیں کہ تصویر کا مدار چہرے پر ہے۔ شرح معانی الآثار میں ہے"عن ابی ھریرۃ، قال: الصورۃ الراس فکل شئی لیس لہ راس فلیس بصورۃ"ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے، فرماتے ہیں: تصویر سر (چہرے) کا نام ہے، لہذا جس چیز کا سر نہ ہو، تو وہ تصویر نہیں۔ (شرح معانی الآثار، باب الصور تکون فی الثیاب، ج 4، ص 287، عالم الکتب)

خلاصۃ الفتاوی میں ہے"وإن كانت مقطوع الرأس لا بأس به، و كذا لو محي وجه الصورة فهو كقطع الرأس"ترجمہ: اور اگر تصویر کا سر کٹا ہوا ہو تو اس میں حرج نہیں اور ایسے ہی جس چہرے کی شکل مٹا دی گئی تو وہ بھی کٹے سر کی طرح ہے۔ (خلاصۃ الفتاوی، کتاب الصلوٰۃ، جلد 1، صفحہ 58، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4887

تاریخ اجراء: 17 شوال المکرم 1447ھ/06 اپریل 2026ء